ادارہ تحقیقات اسلامی

اسلام آباد (پاکستان)

تار کا پتہ : اسلامسرچ

پتہ : سیوک سنٹر رمنا-۶
پوسٹ بکس نمبر ۱۰۳۵

حوالہ نمبر ________

تاریخ ~~۲۸~~ ۳۱ مئی ۱۹۸۶ء

مولانائے محترم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

اس سے پہلے کا خط جو گھر کے پتے پر تھا مل گیا تھا - آپ کی آزردگی بجا ہے - پرچے لکھنے اور پوچھنے کا مقصد یہی تھا کہ اس کے متعلق آپ کا ردعمل معلوم ہو جاتا تو اس کی روشنی میں جو ہے فیصلہ کرنے میں آسانی ہو - مولوی نجم الدین صاحب کا خط آیا ہے - انہوں نے مجھے یاد دہانی کرائی ہے اور تقاضا کیا ہے کہ ان کی کتاب حیات فراہی کے لیے پیش لفظ وغیرہ قسم کی کوئی مختصر سی تحریر آپ سے حاصل کر کے انھیں بھیج دوں - ان کا خط میں آپ کو بھیج رہا ہوں جس میں براہ راست آپ سے خطاب ہے - اگر آپ اپنے فیصلے پر نظرثانی کریں اور ان کی فرمائش پوری کرنے کا خیال ہو تو میں کسی دن آ کر آپ سے املا لے لوں - ورنہ جواب میں آپ جو فرمائیں گے میں ان کو لکھ دوں گا -

(۱) میں مدرسے میں مولانا کے درس پر لکھ رہا تھا - آپ کے لکھوائے ہوئے نوٹس میں ایک جگہ ہے کہ "میرے ساتھ جو چودہ مولوی تھے"، میں قسم کھا سکتا ہوں جو ان میں سے کسی کے پلے کچھ پڑا ہو" - آپ کے ساتھ درس میں جو لوگ شریک ہوتے تھے ان کے نام اگر یاد ہوں تو تحریر فرمائیے - میں خود جاننا چاہتا ہوں اور کتاب کے قارئین کو بھی جستجو ہوگی کہ مدرسے پر مولانا کا جو درس ہوتا تھا اس میں کے شرکا کون کون لوگ تھے - چند نام تو مجھے معلوم ہیں - مولانا اختر احسن اصلاحی رحمۃ، مولوی نجم الدین اصلاحی، مولوی شبلی متکلم ندوی - بقیہ لوگوں کے نام بھی معلوم ہوں تو اچھا ہے - ناموں کے ساتھ اگر کوئی نسبت ہو تو وہ بھی تحریر فرمائیے جس سے یہ معلوم ہو سکے وہ کہاں کے رہنے والے تھے اور کس ادارے کے پڑھے ہوئے تھے - دیوبندی حضرات کے نام کے ساتھ خاص طور پر ان کی نسبت لکھ دیجئے گا - مولوی شفیع صاحب شریک ہوتے تھے یا نہیں -

فتنۂ تکفیر کے متعلق میں نے اچھا خاصا مواد جمع کیا ہے - اس پر لکھنا چاہیے یا نہیں - اس سلسلے میں اپنی رائے سے مطلع فرمائیے -

والسلام

شرف الدین اصلاحی

بخدمت گرامی جناب مولانا امین احسن اصلاحی صاحب - لاہور